© rasailojaraid.com

تھیں عوام سے یہ حضرات ربط و ضبط رکھتے تھے۔ مشائخ طریقت ہونے کے علاوہ مسلمانوں کی نجی اور گھریلو زندگی میں ان کے معتبر کار ہمدرد اور رہنما ہوتے تھے یا وہ علما کرتے تھے جو اپنا فرض صرف مدرسہ میں پڑھا دینا ہی نہیں سمجھتے تھے بلکہ عوام کی زندگی میں دخیل ہو کر ان کے روزمرہ کے معاملات میں اسلامی طریقے پر ان کی رہنمائی کرتے تھے اب یہ چیزیں رفتہ رفتہ قوم سے مفقود ہوتی جا رہی ہیں سیاسی یا نیم سیاسی معاملات و مسائل نے ہمارے علما کی توجہات کو اس طرح اپنی طرف کھینچ لیا ہے کہ اب ان کو مسلمانوں کے معاشرتی امور و مسائل کی طرف توجہ کرنے کی فرصت ہی نہیں ہے۔

جہاں تک ہمیں معلوم ہے مسلمانوں میں پنجابی اور میمن دو ایسی جماعتیں ہیں جنھوں نے معاشرتی امور سے متعلق اپنی اپنی برادریوں کی تنظیم ایسے اعلیٰ طریقہ پر کر لی ہے کہ دوسرے مسلمان ان سے بہت کچھ سبق حاصل کر سکتے ہیں میمن برادری مسلمانوں کا ایک نہایت متمول اور خوش حال طبقہ ہے لیکن اس کے باوجود ان حضرات کے ہاں کوئی غریب ہو یا امیر اس کے لئے ناممکن ہے کہ وہ اپنے لڑکے یا لڑکی کی تقریب شادی پر بارہ سو روپیہ سے زیادہ خرچ کرے اسی میں لڑکی کا زیور اور جہیز تیار کرنا ہوگا اور اسی میں برادری کی ضیافت وغیرہ کا انتظام کرنا ہوگا۔ پنجابی اور میمن حضرات کی اپنی اس تنظیم کا ہی نتیجہ ہے کہ جو معاشرتی مفاسد دوسرے مسلمانوں میں پائے جاتے ہیں وہ انکے یہاں نہیں ہیں۔ سب آپس میں ایکدوسرے کی امداد باہمی کے اصول پر چلکر رہتے ہیں اور برادری کی پنچایت کا اثر و اقتدار اس درجہ قوی ہوتا ہے کہ کوئی شخص اس کو نظرانداز نہیں کر سکتا اگر عام مسلمان بھی اپنے اپنے حلقوں میں اسطرح کی پنچایتیں بنالیں تو بہت سے معاشرتی اور سماجی مفاسد سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

حال ہی میں "ہفتہ وار جد و جہد" کے نام سے اردو صحافیات میں ایک قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ اسرار احمد صاحب آزاد اور عبدالمعین صاحب زبیری ایسے تجربہ کار و سنجیدہ جریدہ نگاروں کی ادارت میں دلی سے شائع ہوتا ہے اب تک اس کے نو نمبر نکل چکے ہیں اور ہر نمبر ظاہری و معنوی ہر اعتبار سے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ سنجیدہ اداریے، پُرمغز شذرات حالاتِ حاضرہ سے متعلق معلومات افزا مقالات۔ ملکی و قومی معاملات و مسائل پر بے لاگ مگر مدلل تبصرے، تاریخی، ادبی اور سیاسی موضوعات پر مختصر مگر بصیرت افروز مضامین معیاری غزلیں اور نظمیں غرضکہ ایک جریدہ اسبوعیہ کے باذوق قاری کو اپنے ذوق کی تسکین کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب اس میں موجود ہوتا ہے۔ ہلال سائز کے اٹھارہ صفحات ضخامت۔ کاغذ اور کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت فی کاپی ۴ر پتہ: ہفتہ وار جد و جہد۔ گلی قاسم جان دہلی

© rasailojaraid.com